# 38194 ـ كيا جماعت بڑى ہونے كى وجہ سے اجر بھى زيادہ ہوتا ہے ؟

**سوال**

اگر كوئى شخص زيادہ نمازيوں والى جماعت ميں نماز ادا كرے تو كم نمازيوں والى جماعت سے زيادہ اجر حاصل ہو گا ؟
بڑى جماعت كے ساتھ نماز ادا كرنے كے فوائد كيا ہيں ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

جى ہاں نوافل اور فرائض ميں نمازيوں كى كثرت سے اجروثواب بھى زيادہ حاصل ہوتا ہے.

ابى بن كعب رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ايك آدمى كى دوسرے آدمى كے ساتھ نماز ادا كرنا انفرادى طور پر نماز ادا كرنے سے زيادہ بہتر ہے، اور ايك آدمى كى دو آدميوں كے ساتھ نماز ادا كرنا ايك شخص كے ساتھ نماز ادا كرنے سے زيادہ بہتر ہے، اور جتنے زيادہ ہونگے وہ اللہ عزوجل كو زيادہ محبوب ہيں "

سنن ابو داود حديث نمبر ( 554 ) سنن نسائى حديث نمبر ( 843 ) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح ابو داود ميں اسے حسن قرار ديا ہے.

اور بزار اور طبرانى نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان روايت كيا ہے كہ:

" دو آدميوں كى نماز باجماعت اللہ تعالى كے ہاں آٹھ انفرادى طور پر نماز ادا كرنے والوں سے بہتر ہے، اور چار اشخاص كى نماز باجماعت اللہ تعالى كے ہاں ايك سو انفرادى نماز ادا كرنے والوں سے بہتر ہے "

ديكھيں: الصحيح الترغيب حديث نمبر ( 412 ).

حديث ميں " تترى " كا معنى عليحدہ اور انفرادى نماز ادا كرنا ہے.

سندى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" ازکی " یعنی زیادہ اجروثواب ہے.

" وما کانوا اکثر " یعنی جس قدر نمازی زیادہ ہونگے اتنے ہی وہ کم سے زیادہ محبوب ہونگے"

دیکھیں: شرح النسائی ( 2 / 105 ).

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" لوگوں کا ایک مسجد میں جمع ہونا دو مسجدوں میں متفرق ہونے سے افضل ہے؛ کیونکہ جتنی جماعت زیادہ ہو گی اسی قدر افضل بھی ہو گی ...

پھر انہوں نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے " اھ

دیکھیں: مجموع الفتاوی ( 31 / 221 ).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگر فرض کریں کہ دو مسجدیں ہوں ایک میں نمازی دوسری مسجد سے زیادہ ہوں تو زیادہ نمازیوں والی مسجد میں جانا افضل ہو گا؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ایک شخص کا دوسرے شخص کے ساتھ نماز ادا کرنا انفرادی طور پر نماز ادا کرنے سے زیادہ اجروثواب کا باعث ہے، اور اس کا دو اشخاص کے ساتھ نماز ادا کرنا ایک شخص کے ساتھ نماز ادا کرنے سے زیادہ اجروثواب کا باعث ہے، اور جس قدر ( نمازی ) زیادہ ہونگے وہ اللہ تعالی کو زیادہ محبوب ہیں "

یہ عام ہے، چنانچہ اگر دو مسجدیں ہوں ایک میں زیادہ نمازی ہوں اور دوسری میں کم تو زیادہ جماعت والی مسجد میں نماز ادا کرنا افضل ہے.

دیکھیں: الشرح الممتع ( 4 / 150 - 151 ).

اور بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ فضیلت اور اجروثواب میں جماعتوں میں کوئی کم اور زیادہ نہیں، کیونکہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نماز باجماعت انفرادی نماز سے ستائیس درجے افضل ہے "

متفق علیہ.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب جماعتوں کی نماز کو ستائیس اور پچیس درجے افضل قرار دیا اور کسی بھی جماعت میں فرق نہیں کیا.

ان کے اس استدلال کا رد اس طرح کیا گیا ہے کہ:

ولی الدین عراقی کا کہنا ہے:

" اس حدیث میں جماعتوں میں مساوات کا کہنے والوں کے لیے کوئی دلیل نہیں؛ کیونکہ ہم کہتے ہیں: اس سے جو کم از کم حاصل ہوتا ہے وہ یہ کہ جماعت اجروثواب میں زیادتی کا باعث ہے، اور اس میں کوئی مانع نہیں کہ کسی اور سبب سے اجروثواب میں زیادتی ہو، مثلا کثرت جماعت، یا مسجد کے شرف و مرتبہ، یا پھر مسجد کا دور ہونا وغیرہ " اھـ

دیکھیں: طرح التثریب ( 2 / 301 ـ 302 ).

یعنی جب بھی نماز باجماعت ہو اگرچہ دو آدمیوں کی ہی تو حدیث میں بیان کردہ زیادہ ( ستائیس درجہ ) اجروثواب حاصل گا، اور اس میں کوئی مانع نہیں کہ کسی اور سبب کی بنا پر اجروثواب اور بھی زیادہ ہو جائے، ان میں نمازیوں کی کثرت بھی شامل ہے.

واللہ اعلم .